السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا حائضہ کے لیے مسجد حرام میں داخل ہونا جائز ہے کہ نہیں؟ اور جب وہ دوران طواف خون حیض کو محسوس کرے تو وہ کیا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حائضہ کے لیے مسجد حرام میں داخل ہونا جائز نہیں ہے ہاں وہ اس میں صرف گزر سکتی ہے لیکن اس میں طواف سماع ذکر تسبیح و تہلیل کے لیے رکنا جائز نہیں ہے۔ اور جب وہ دوران طواف خون حیض کو اترتا ہوا محسوس کرے تو جب تک اس کو واضح طور پر حیض کے آجانے کا یقین نہ ہوجائے وہ اپنا طواف جاری رکھے پھر جب اسے یقین ہوجائے کہ اس کا حیض جاری ہوگیا ہے تو اس واجب ہے کہ وہ طواف کو چھوڑ کر لوٹ جائے اور پاک ہونے تک انتظار کرے۔ پس جب وہ پاک ہوجائے تو نئے سرے سے طواف شروع کرے۔ (فضیلۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[عورتوں کے لیے صرف]

صفحہ نمبر 329

محدث فتویٰ